سوال

خاوند تعلیم کےلیے کفار کے ملک میں جانا چاہتا ہے اسے یہ اختیار دیا ہے کہ وہ اس کے ساتھ جائے یا مسلم ملک میں رہے ، وہ وہاں صرف دنیاوی نفع کی خاطر جانا چاہتا کہ اس کا مقام زیادہ ہواور تنخواہ حاصل کرسکے توکیا وہ اس کے ساتھ جائے یہ نہ ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا توانہوں نے مندرجہ ذیل جواب دیا :

رب العالمین ، وصلی اللہ وسلم علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین :

میرے خیال میں آپ اس کے ساتھ ہی جائیں اس لیے کہ ایسا کرنا اس کےلیے فتنہ وفساد سے بچنے کےلیے زیادہ بہتر اور قریب ہے ، اور عورت پر بھی کوئی ضرر نہیں جبکہ وہ مکمل پردہ اوراپنی حشمت کوبرقرار رکھے اور جوکچھ اس پر واجب ہے اس کی ادائیگی کرتی رہے ۔

لیکن خاوند کا اکیلے جانے میں خدشہ ہے کہ کہیں وہ فتنہ میں نہ پڑجائے اوراسی طرح وہ بھی خاوند کے بغیر ہوگی جس سے اسے بھی تنگی محسوس ہوگی ۔

والله تعالى اعلم

الشیخ محمد بن صالح العثیمین

3477